سوال

(115)زید عرصہ چھ سال سے ایک مسجد میں نماز تراویح میں قرآن مجید سناتا ہے۔ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید عرصہ چھ سال سے ایک مسجد میں نماز تراویح میں قرآن مجید سناتا ہے۔ ((اَلْحَمْدُلِلّٰہِ)) زید نماز روزہ کا پابند ہے، قرآن مجید بھی ٹھیک پڑھتا ہے، سامعین اس سے خوش ہیں۔ لیکن مسجد کے ایک متولی صاحب کسی ذاتی رنجش کی وجہ سے چاہتے ہیں کہ زید آیندہ سے مسجد میں قرآن مجید نہ سنائے۔ بلکہ کوئی دوسرا سنائے۔ کیا شرعاً ان کو زید کو روکنے کا حق ہے، اگر متولی جبراً زید کو روکے تو عنداللہ اس کی پکڑ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کہ زید مذکور نماز روزہ کا پابند اور حافظ قرآن اور قاری و نیک سیرت اور پابند شرع ہے، اور عرصہ سے یہ نماز پڑھاتا ہے، اور آج تک اس کی امامت کے بارے میں کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ بلکہ سارے نمازی اس کے تراویح پڑھانے سے خوش ہیں۔ اور سوائے ایک کے تمام متولی اور نگران مسجد راضی ہیں۔ تو یہی زید مذکور تراویح پڑھانے کا مستحق ہے، اور جو ذاتی عناد کی وجہ سے زید کو نماز تراویح پڑھانے سے روکتا ہے وہ آیت کریمہ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِھَا میں داخل ہے، ''یعنی اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے، جو خدا کی مسجدوں میں خدا کا ذکر کرنے سے روکے اور ان کی بربادی کے درپے ہو۔'' علامہ شوکانی تفسیر فتح القدیر میں اس آیت کریمہ کی تفسیر یہ فرماتے ہیں۔

((والمراد بمنع المساجد ان یذکر فیھا اسم اللہ منع من یاتی الیھا للصلوة والتلاوة والذکر و تعلیمہ الخ))

یعنی اس سے مراد یہ ہے کہ جو شخص مسجدوں میں نماز پڑھنے سے اور قرآن مجید کی تلاوت سے اور ذکر الٰہی سے اور قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے سے لوگوں کو روکے وہ بڑا ہی ظالم ہے، لہٰذا اس آیت کریمہ کی روشنی میں متولی مذکور کو زید کو نماز تراویح پڑھانے سے روکنے کا شرعاً حق نہیں ہے، اور اگر روکے گا تو آیت مذکورہ میں داخل ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(ترجمان دہلی جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۶) (عبدالسلام بستوی دہلی)

حنفی مذہب کا فتویٰ:

(حررہ مولانا عبدالصمد رحمانی، مفتی۔ خانقاہ رحمانیہ مونگیر)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد06ص347